بسم اللہ الرحمن الرحیم

Ain-I-Islam

The Mirror of Islam

By

Allama Rajab Ali & Rev.Nolis

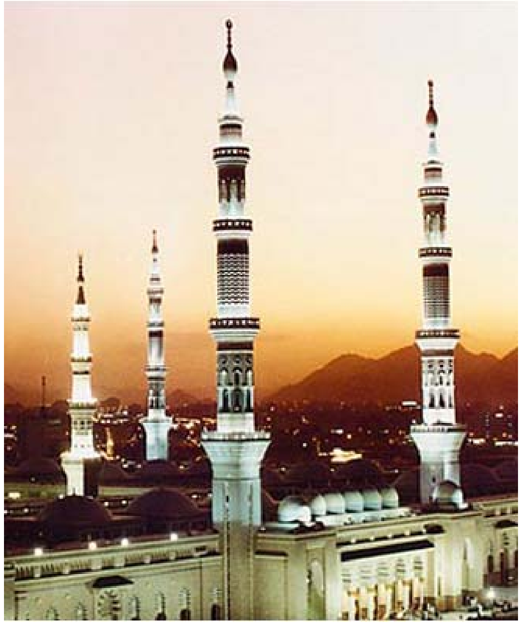

آئینہ اسلام

جس میں اہلِ اسلام کے ڈیڑھ سو فرقوں کا نام

اور انکا اصول عقائد وایمان مندرج ہے

جس کو علامہ رجب علی اور پادری نولس

صاحب مشنری نے کمالِ تحقیق سے

تصنیف کیا

لکھنو

1897

www.muhammadanism.org

Urdu

July.15.2005

آئینہ اسلام

دیباچہ

مقدس کلام کے ایک مقام میں سیدنا مسیح کے ایک صحابی اپنے بیان کو الہام سے ارقام فرماتا ہے کہ میں نے مقدونیہ جاتے وقت تجھ سے التماس کی تھی کہ افسس میں رہنا تاکہ بعضوں کو تاکید کرے کہ اورطرح کی تعلیم نہ دیں اور کہانیوں اور بے حد بست ناموں پر لحاظ نہ کریں یہ سب کچھ تکرار کا باعث ہوتا ہے نہ کہ ایمان میں ترتیب الہیٰ کا مگر ہمارے پیارے اور معزز بھائی اہل اسلام نہیں سمجھتے اورمحمدی برادرنہیں جانتے کہ تعصب اوربیجا طرفداری ایک ایسا مرض ہے کہ جو انصاف اورحق جوئی کی آنکھ پر پردہ ڈال دیتا اور بنی آدم کو صراطِ مستقیم سے روک کر ابدی ہلاکت کی راہ پر چلاتا ہے ہاں عقل پرستی اسی کا نام ہے کہ انسان جوفانی اورحادث ہے اپنی چترائی اورعتیاری پر فرنفیتہ اورنازاں ہوکر الہام ربانی اورکلام یزدانی سے منکر ہوجاتا اورناحق کی تکراروں اور بے فائدہ مباحثوں پر متوجہ ہوکر اپنے عزیز اور بے بدل اوقات کو ضائع کرتا ہے مبارک خدا ہم سب پر اپنی روح پاک نازل فرمائے تاکہ ہم سب کہ سب آدم زاد راہ حق پہچان کر حیاتِ ابدی اورہمیشہ کی زندگی حاصل کریں تفصیل اس مجلمل امر کی یہ ہے کہ اہلِ اسلام بھائیوں کی اکثر تحریرات خصوصاً مولوی رحمت اللہ اوروزیر خان کی تصنیفات سے منکشف ہوتا ہے کہ اہل اسلام موصوف مذہب مسیحی کی نسبت یوں فرماتے ہیں کہ بالفرض اگر مان بھی لیں کہ مسیحی مذہب حق اورخدا کی طرف سے ہے توبھی کثرت فرقوں کے باعث جو مذہب مذکور میں پائے جاتے ہیں دل میں ایک گونہ شک پڑتا ہے کہ آیا نہ معلوم کونسا فرقہ حق اورسچ ہے اورکونسا باطل اورغیر حق زیرا کہ کثرت فرقوں کی کسی مذہب میں کیوں نہ ہوں ایک پکی دلیل ضعف اوس مذہب کی ہے جس میں وہ فرقوں داخل ہوں اورجو مذہبِ مسیحی میں کثرت فرقوں کی ہے سو کوئی مسیحی ان سے انکارنہیں کرسکتا مثلاً اُن بہت سے فرقوں میں سے چند یہ ہیں چرچ آف انگلینڈ لندن، انڈپنڈنٹ بپٹسٹ مشن جرمن کلیسیا امریکن پرسبٹرین رومن کیتھولک اوربھی اوریروشلیم کلیسیا وانطاکیہ وافسس وازمرہنہ واتھنی و کونتیہ وروم واسکندریہ وگرتاگوکی کلیسیائیں جن کا مفصل ذکر

انجیل خصوصاً ایک معتبر کتاب یعنی تاریخ کلیسیا ولیم میور صاحب میں درج اورمندرج ہے پس اس کا کیا موجب ہے اوراگرحق سمجھیں توکس فرقہ کو اورناحق جانے توکس کو اورگمان غالب کیا بلکہ یقین ہے کہ ولایت میں اوربھی فرقے ہوں لہذا مسیحی مذہب اس زمانے میں سچ اورحق نہیں ہے الیٰ آخرہ۔

اندریں صورت چونکہ ہرایک مسیحی مذہب کے خادم دین اور واعظ کو نہایت لازم اور واجب ہے کہ اہلِ اسلام کے اعتراض مذکورہ کی کامل طورپر تردید تحریر کریں اورنہ اس واسطے کہ انکے تکرار کا جواب بھی تکرار ہوئے بلکہ ایمان داری اورحق جوئی کی دلپسند راہ سے جو تحقیق اورتدفین اوربھی طرفین وجانبین کو فائدہ بخش ہو ارقام کیا جائے تاکہ انصاف دوستوں اورعارفوں کی نظرمیں اس تحریر سے روحانی فائدہ حاصل ہو اوربھی مقدمہ متنازعہ انفصال پائے لہذا مجھ پادری سیموئیل نولس صاحب مشنری اورعلامہ رجب علی نے اہلِ اسلام کے اعتراض مسطورکا صحیح جواب تحریرکرکے اسی مضمون میں اہلِ اسلام کے ڈیڑھ سو فرقوں کا نام اوراصول عقائدو ایمان ازبس انہیں کی نہایت معتبر اورازبس کہ معتمد کتابوں سے انتخاب کرکہ درج اوراق ہذا کیا تاکہ منصف اورراستباز آدمیوں کو معلوم اورمفہوم ہوجائے کہ اہل اسلام خصوصاً مولوی رحمت اللہ اور وزیر خان کی تحریرات اور ادعا کیسی غیر حق اورناراست پایہ اعتبار سے خارج ہے اورحقیقی مسیحی لوگ کیسے حق جو وراستگوں ہیں اورنام اس تصنیف کا آئینہ اسلام رکھا گیا ہماری دعا جناب باری تعالیٰ سے یہ ہے کہ وہ ناظرین رسالہ ہذا پر روح القدس نازل کرے اوران کو برکت بخشے اوربھی ان پرآفتاب صداقت کا جلوہ اورصبح کے نورانی ستارہ کی روشنی اورصیحون کا نورڈالے تاکہ اس کو انصاف اورحق جوئی کی راہ سے ملاخطہ فرما کر اس تصنیف کی علتِ غائی یعنی زندگی ابدی اورحیات سرمدی کو حاصل کریں آمین۔

واقع ۹ ستمبر ۱۸۸۸ء کو پادری نولس صاحب نے بمقام نینی تال نظرثانی فرمائی۔

آغازِ مطلب

مولوی رحمت اللہ اوروزیر خان وغیرہ اہلِ اسلام بھائیوں پر پوشیدہ ومخفی نہ رہے کہ آپ صاحبوں کے اعتراض مندرجہ بالا کے دوجواب ارقام کرینگے پہلا مطابقی دوسرا الزامی چنانچہ پہلے مطابقی جواب تحریر کیا جاتا ہے اللہ ہمارا حامی اورمددگار ہووے۔

واضح وظاہر ہو کہ حقیقت حال یہ ہے کہ جن مسیحی مذہب کی کلیسیاؤں مذکورہ بالا اہلِ اسلام متفرقِ اورمختلف فرقے سمجھتے ہیں واقع میں وہ فرقے نہیں بلکہ ان کا لقب جماعتیں یا کلیسیائیں ہیں اس میں کچھ شک نہیں اورنہ ہم مسیحی لوگوں کو اس میں کلام ہے اوراگربقول آپ لوگوں کے فرض اورتسلیم بھی کرلیں کہ جن جن جماعتوں کو آپ فرقے نام رکھتے اوربہی جس جس کلیسیا پرآپ فرقے کے معنی جماتے ٹھیک اور درُست ہیں توبھی آپ صاحبوں کا مطلب پورا نہ ہوگا زیرا کہ جماعتیں یاکلیسیائیں اصول عقائد وایمان میں یہاں تک متفق الرارے اولمعنی اوربا ہم موافق اور مطابق ہیں کہ اگر اہلِ اسلام برسوں اورجستجو اورسعی کریں توکبھی ذرا سی مخالفت اورمبائنت نہ پائینگے البتہ فروعات اورادنیٰ امروں اور خصوصاً انتظام کلیسیاؤں میں اگر کہیں عدم موافقت ہو تو شائد ہوا اوراگر احیاناً یا دیدہ ودانستہ فروعات اورادنیٰ امروں خاص کرکے جماعتوں کے بندوبست میں عدم مطابقت موافقت ہو تو انصاف کرنا اورعادل خدا سے ڈرنا چاہیے کہ حقیقت اورحقیت مذہب میں کیا نقصان اورنقص لازم آتا ہے اس مسئلہ کے ہم لوگ قائل اور مقر ہیں کہ کلیسیائیں متذکرہ بالا میں علیحٰدہ علیحٰدہ ناموں کے باعث فرق معلوم ہوتاہے پر درحقیقت وہ اسمی فرق کسی طرح سے اصول ایمان میں خلل اندازنہیں ہے اورناموں میں علیحدگی ایک ضروری والابدی امر ہے کیونکہ یہ کلیسیائیں جن کا نام اہل اسلام نے تحریر فرمایا ہے الگ الگ جگہوں اورملکوں اور مقاموں کے رنہ والی ہیں اورخداوند کے مبارک کام اورمقدس انجیل کے منتشر اورپھیلانے کے واسطے علیحٰدہ علیحٰدہ دستوربھی مقرر اورمعین ہیں مگر ان جماعتوں نے اصول ایمان وعقائد میں غیر ممکن بلکہ محال مطلق ہے کہ مبائینت اورمخالفت پائی جائے بلکہ تحقیق اورتفتیش کرنے سے معلوم اورمفہوم ہوجائے گا کہ کلیسیا مندرجہ بالا میں کلی موافقت اورمطابقت ہے اوراہل اسلام

کو واضح اورظاہر ہوئے کہ اصول ایمان اورعقیدے مسیحیوں کے یہ ہیں جن پرکل دارومدار اس مذہب حق کا ہے ۔

پہلا کہ خدا اور واحد اورلاشریک وواجب الوجود اوروجوب لذاتہ ہے۔

دوسرا ۔ اللہ تعالیٰ کی پاک ذات میں تین اقنوم ہیں جوایک ہی ازلیت وابدیت اورجلال وبزرگی اورحشمت اوراقتداررکھے اوریہ تینوں ایک ہیں۔

تیسرا۔ صرف سیدنا مسیح کے پاک کفارے سے آدم زاد کی نجات ہے اب اگر حضراتِ اہل اسلام ممدوح کو مسیحیوں کی معتمد کتابوں علی الخصوص انجیلِ مقدس سے مسلم الثبوت ہوتاکہ اصول ایمان میں کسی جماعت یاکلیسیا کے باہم مخالفت اورفرق ہے تو ضرور ہے کہ نشان دینے پر ایسا نہ کرسکے اسلام کے فاضلوں پرکیا منحصر ہے کہ کوئی مُرتد اورمنکربھی نہیں کہ سکتا کہ کلیسیائیں مذکورہ میں سے فلاں کلیسیا اللہ تعالیٰ کو واحد ولا شریک اورواجب الوجود وجوب لذاتہ کہتی ہے اورفلاں کلیسیا اس اُصول سے صاف انکارکرتی ہے اوریا یہ کہ فلاں جماعت اللہ تعالیٰ کی پاک ذات میں تین اقنوم کو جو ایک ہی ازلیت اوابدیت اورجلال وبزرگی اورمشیت اوراقتداررکھتے اور تینوں ایک ہے مانتی ہے اورفلاں جماعت اس اصول کو ردکرتی ہے یاآنکہ فلاں کلیسیا صرف سیدنا مسیح کے پاک کفارے سے آدم زاد کو نجات ملنے سے اقرارکرتی اورایمان لاتی ہے اورفلاں جماعت اس اصول سے منکر ہے عالم فہیم اورفاضل سلیم کا یہ کام ہے کہ اپنے ہر ایک قول کو دلائل قاطعہ اوربراہین ساطعہ سے ثابت اور مسلم الثبوت کرے نہ کہ عام لوگوں کی مانند محض دعویٰ ہی دعویٰ ہوئے اہلِ اسلام مذہب مسیحی کی متذکرہ بالا کلیسیاؤں کی مخالفت کا باعث اورسبب تو دریافت کرتے ہیں پر پہلے نااتفاقی کو انجیل یاکسی اورمعتبر کتابوں سے ہماری طرح ثابت ہیں فرماتے زیر کہ ہم لوگوں نے اہل اسلام کی ازبس کی معتمد اورمروج ومشہور کتابوں سے ان کے ڈیڑھ سو (۱۵۰) فرقوں کی مخالفت کو ایسا ثابت کیا ہے جو ثابت کرنے کا حق تھا پر اہلِ اسلام نے ایسا نہیں کیا بلکہ سنی سنائی بات تحریر کردی اوربیچارے مسیحیوں پر طعن کردیا چنانچہ ایک ہمارے دوست اوربھائی غلام حسین خان نام کی تحریر سے ایسا منکشف ہواکہ ولایت میں مسیحیوں کے بہت سے فرقے ہیں یہ وہ بات ہے کہ تاتریاق ازعراق آوردہ شود مارگزیدہ مردہ شود بھلا اگر مسیحیوں کے بہت سے فرقے ولایت میں ہیں تو اپنے ادعا کو زیرک

اوردانشمند آدمیوں کی طرح بخوبی ثابت کرکے ایسا اعتراض کیا ہوتا الغرض انصاف اورحق جوئی سے یہ امر بعید ہے کہ انسان دعویٰ کرے اورثبوت نہ دے اہل اسلام کو ازبس کہ لازم اورواجب ہے کہ حق جوئی کے واسطے روح القدس سے مدد اوراعانت طلب کریں تو یقین کامل ہے کہ آفتاب صداقت کا جلوہ اورصبح کے نورانی ستارے کی روشنی اور صیحون کا نور پاکر اوراس نازک مقدمہ کو سمجھ کر حیات ابدی اورزندگی سرمدی ضرورہی پائینگے والا فلا۔

باقی رہا اس امر کا جواب کہ مسیحیوں میں ایک رومن کیتھولک فرقہ ہے اور کہ وہ بُت پرستی کرتا ہے سودرحقیقت مسیحیوں میں یہ فرقہ تھا اورکسی نہ کسی طرح سے ایک قسم کی بُت پرستی بھی کرتا تھا اس میں کچھ شک نہیں پر غور اورانصاف کرنا چاہیے کہ آیا ممکن ہے کہ کوئی فرقہ بت پرستی بھی کرے اورمسیحی ہونے کا دعویٰ بھی پیش لائے زیرا کہ کتابِ مقدس کے ہرحصے میں ہر قسم کی بُت پرستی کے بابت ایک سخت ممانعت ہے اور خصوصاً انجیلِ مبارک میں بُت پرستی کے بارے میں اس درجہ تک ممانعت عیاں اورمنکشف ہے کہ ہراعلیٰ وادنیٰ اورعالم وجاہل جانتا اورپہچانتا ہے کہ انجیل کی تعلیمات بُت پرستی کو بالکل نیست ونابود کرنے والی ہے بلکہ انجیل کی صریح تعلیمات کے اثر سے اکثر ملکوں اورجزیروں مثل ہندوستان اورسیلون اورفی جی اورآسام اور بعض خطے چین سے بُت پرستی نیست ونابود ہوگئی اورہوتی جاتی ہے الحق انجیل بُت پرستی اورخود پرستی کی تباہ اوربرباد کرنے والی ہے اس میں کچھ شبہ نہیں پس اگر رومن کیتھولک فرقہ بُت پرستی کرکے مسیحی کہلائیں تو ایسا ہے جیسا مسلمان بھائیوں میں ظاہراً اورعلانیہ پیر پرستی اورقبر پرستی اورتعزیہ پرستی کرکے اہلِ اسلام کے اہل سلام بنے رہتے ہیں توکیا اس سے یہ لازم ہے کہ آیا مسلمانوں کا ملت ومذہب ضعیف ہے اورمنِ جانب اللہ نہیں ہرگزایسا نتیجہ نہیں نکلتا کہ گو مذہب اسلام درحقیقت من جانب اللہ نہیں مگرہم لوگ ان دلیلوں اوروجہوں سے اس کو منجانب اللہ نہ ہونے کے لئے ثابت نہیں کرتے بلکہ وہ اوربراہین ساطعہ اوردلائل قاطعہ ہیں کہ جن کے رو سے مذہب اسلام غیر حق مسلم الثبوت ہوتا ہے الغرض مذہب مسیحی ہیں اگر رومن کیتھولک فرقہ کا شمار ہوتا اورکہ وہ بُت پرستی بھی کرتا ہے تو کیا اس وجہ سے مسیحی مذہب جو پاک اور مقدس ہے حق اور سچ نہیں سمجھا جاتا ایسا نہیں ہوسکتا اوراہل اسلام کو یہ بات اب تک معلوم نہیں کہ کلیسیا نے جامع نے اس فرقہ

کو مردود اورمنسوخ کردیا ہے اورکہ وہ اسی نظر سے روز بروز کم ہوا جاتا ہے یہاں تک کہ اکثر ملکوں میں اس فرقہ کا نام ونشان تک بھی نہیں رہا اورقرینہ قوی ہے کہ یہ فرقہ بہت جلدی عدم اورنیستی میں ملے جائے گا خلاصہ کہ رومن کیتھولک فرقہ کہ ہونے سے مسیحی مذہب غیر حق تصوریا تصدیق نہیں ہوسکتا زیراکہ اس مذہب کا دارمدارانجیل مقدس پر ہے اوربس۔

اورجو اہلِ اسلام موصوف نے لارڈ سرولیم میورصاحب کی تاریخ کلیسیا اورانجیل پاک کا حوالہ دیا ہے سو محض غلط ہے اہل اسلام کی سمجھ میں کیا آگیا کہ ایسا جھوٹا حوالہ دے کر اپنے نامہ اعمال کو اوربرباد کیا زیراکہ لارڈ صاحب ممدوح نے ایسا نہیں کیا اور انہ نجیل پاک کے کسی مقام اورکسی موقعہ پر نہ ذکر ہے بلکہ لارڈ صاحب موصوف تاریخ مذکورمیں جہاں کلیسیاؤں کا ذکر کرتے ہیں کہیں اشارے اورکنایہ کے طورپر بھی نہیں ارقام فرماتے کہ ان کلیسیاؤں اورجماعتوں کا اُصول ایمان وعقیدہ علیحٰدہ علیحٰدہ ہے تاریخ مسطوراورانجیل مقدس کے اکثر مقاموں سے صاف ظاہر دبا ہرے کہ جو اصُول ایمان وعقیدہ اوریروشلیم کی کلیسیاکا ہے فی الحقیقت وہی عقیدہ اوراصول ایمان انطاکیہ افس اسرمانہ اتھینی کو زینتہ روم اسکندریہ کرتاگوکی کلیسیاؤں اورجماعتوں کا ہے الگ الگ ملکوں کی جماعتوں سے یہ نتیجہ کبھی نہیں نکلتا کہ آیا ان کے اُصول ایمان وعقیدہسے بھی جُدا جُدا ہیں ہاں تاریخ مذکورمیں تونہیں پر انجیل پاک کے بعض مقاموں میں پولوس رسول اوریوحنا رسول الہام کے رو سے بعض کلیسیاؤں کو خفیف باتوں میں الزام دیتے ہیں تاکہ ان کے اخلاق تہذیب اورشائستہ ہوجائیں نہ کہ ان کے مختلف عقیدوں کا کہیں ذکر اوراثبات ہو اوربالفرض اگر ایسا ہوابھی تواصل بات میں جومراد عقائد مندرجہ بالا سے ہے کیا فرق آتا ہے اورکلیسیا کے معنی دیندارشخصوں کی جماعت ہے نہ کہ الگ الگ فرقوں سے غرض ہے مثلاً مسلمانوں کی نسبت اگر کہا جائے کہ عربی مسلمان ایرانی مسلمان اورہندوستانی مسلمان اوریہ کہکر نتیجہ نکالیں کہ اہل اسلام میں مختلف فرقے ہیں جن کا اصول ایمان الگ الگ ہے توکوئی عاقل اورزیرک اس بات کو تسلیم نہ کریگا یہی حال مسیحی کلیسیاؤں کا ہے العرض اہل اسلام کا اعتراض بیجا ہے اوریہ کہ چرچ آف انگلینڈ لنڈن انڈپنڈنٹ بپٹسٹ مشن جرمن کلیسیا امریکن پرسبیٹرین رومن کیتھولک کے سوا سب اصول ایمان اورعقائد میں باہم کلی موافقت اورمطابقت رکھتی ہیں اوربھی یروشلیم کی کلیسیا کا

جو اُصول ایمان ہے وہی انطاکیہ اورافسس اورازمرنہ اوراتھینی اور کورنتیہ اورروم اوراسکندریہ اورکرتا گوئی کی کلیسیاؤں کا ہے اورنہ لارڈ سر ولیم میور صاحب تاریخ کلیسیا میں ان کے اُصول ایمان وعقائد میں فرق کرتے اورنہ انجیل مقدس میں کہیں یہ ذکر پایا جاتاہے اب حضرات اہل اسلام کی خدمت میں ہماری یہ التماس ہے کہ آپ لوگ کتاب پاک کی تعلیمات میں ذرا غورکریں اورآسمانی روشنی کو خدا باپ سے مانگ کر حق مذہب کا نتیجہ نکالیں تاکہ ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوئے مطابقی

جواب یہاں تک تمام ہوا

الزامی جواب

اب ارادہ ہے کہ اہلِ اسلام کے فرقوں کا نام اورتعداد جہاں تک ہوسکے اورخصوصاً ان کے اصول ایمان وعقائد کا حال بموجب تشریح اورتفصیل خود علماء اورفضلاء اہل اسلام ہی کے جیساکہ علامہ ابوالقاسم رازی وغیاث الملت والدین خصوصاً ملا محمد محسن فانی الخصوص شاہ عبدالقادر جیلانی کے تحریر کیاجائے اورطرفہ ماجرا یہ ہے کہ وہ فرقے باہم اُصول ایمان میں مخالف اورمباین ہیں تاکہ اہل اسلام موصوف کے قول بموجب کہ کثرت فرقوں کی ایک پکی دلیل ضعف اس مذہب کی ہے جس میں فرقے داخل ہیں اہل اسلام کا مذہب ضعیف تصوربا تصدیق کیا جائے اب اہل اسلام ممدوح کو لازم وواجب ہے کہ پہلے اپنی ان کتابوں کو جن میں یہ ذکر کمال تشریح اورتفصیل کے ساتھ مرقوم ہے ملاحظہ فرمائیں اورپھر مسیحی والوں پر اگرمناسب اورواجب ہوتوایسے ایسے بے بنیاد اعتراض نہ کریں اور واضح ہو کہ فضلائے ممدوح کی تصنیفات کے جن سے یہ حال تلخیص کیا جاتاہے ہمارے پاس موجودہیں جوکوئی چاہے ملاحظہ کرے۔

اہلِ اسلام کے ڈیڑھ سو(۱۵۰) فرقوں کی تعداد ونام واصول ایمان

(۱)پہلا فرقہ علویہ

اس فرقے والے حضرت علی ابن ابی طالب کو جو پیغمبر اسلام کے چچا زاد بھائی اوران کے داماد بھی تھے نبی کہتے ہیں اوران کا دعویٰ یہ ہے کہ فی الحقیقت وہ درجہ نبوت کہ جو حضرت علی کو نازل ہونے پر تھا مصلحتاً محمد صاحب کو نازل ہوا گویاکہ محمد صاحب ایک عارضی اورمجازی طورپرنبی تھے نہ کہ حقیقی طورپر۔

(۲)دوسرا فرقہ ابدیہ

اس فرقے والوں کا اُصول ایمان یہ ہے کہ حضرت علی حضرت محمد کی نبوت میں شریک ہیں اورایک درجہ نبوت کا دونوں صاحبوں کو حاصل تھا۔

(۳) تیسرا فرقہ شیعہ

اُصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ حضرت علی پیغمبر اسلام کے تمام اصحابوں سے اعلیٰ وبرتر ہیں اوراگر کوئی آدم زاد ایسا ایمان نہ رکھے وہ کافر ہے اورامام حسن اور امام حسین کی شہادت مسلمانوں کا نجات کا خاص باعث ہے اورابوبکر اورعمر اورعثمان اورطلحہ اورزبیر وغیرہ حضرت محمد کے خلیفوں کے حق میں بُرا کہنا اورگالی دینا عبادت ہے اورچار شادیوں کے علاوہ متعہ کرنا بھی جائز اوردرست ہے۔

(۴)چوتھا فرقہ اسحاقیہ

اس فرقے والے یہ ایمان رکھتے ہیں کہ نبوت اورپیغمبری ابھی تک ختم نہیں ہوئی اورکہ پیغمبر اسلام ختم رسل خاتم پیغمبران نہیں۔

(۵)پانچواں فرقہ زیدیہ

اُن کا اصول ایمان یہ ہے کہ نماز میں جو ایک طرح پر رب العالمین کی جناب میں حضوری ہے حضرت علی کی اولاد کے سوا کسی اورکو امام نہ کرنا چاہیے گو قرآن اور حدیثوں میں اس امر کی خصوصیت نہ ہواورکہ بے اولاد حضرت علی کے عبادتِ خدا جائز نہیں۔

(۶)چھٹا فرقہ عباسیہ

اس فرقے والوں کا اصول ایمان یہ ہے کہ عباس نامے عبدالمطلب کے بیٹوں کے سوا جو پیغمبر اسلام کے بھائیوں میں سے ہیں کسی کو امام نہیں جاننا چاہیے حالانکہ معتمد علیہ کتابوں سے صاف ثابت ہے کہ بارہ امام ہیں یعنی حضرت علی حسن حسین زین العابدین ، محمد باقر، جعفر صادق ، موسیٰ کاظم علی، رضا نقی ، تقی ، عسکری، مہدی۔

(۷)ساتواں فرقہ امامیہ

اُصول ایمان ان کا یہ ہے کہ زمین امامِ غیب سے خالی نہیں رہتی اوریہ بھی سوائے بنی ہاشم کے کسی کے پیچھے نماز نہ ادا کرنی چاہیے اورہاشم حضرت محمد کے جدا علیٰ کا نام ہے۔

(۸)آٹھواں فرقہ نادسیہ

اس فرقے کا اصول ایمان یہ ہے کہ ہر کوئی جو اپنے آپ کو بڑا تصور کرتا ہے وہ کافر ہے اورکہ یہ حدیث قُدسی کہ لولاک لما خلقت الافلاک جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے محمد اگر تجھ کو نہ پیدا کرتا تو زمین اورآسمان کو نہ نہ پیدا کرتا محض غلط ہے۔

(۹)نواں فرقہ متناسیحنہ

عقیدہ اس فرقے کا یہ ہے کہ جب انسان کی روح قالب سے نکل جاتی ہے تب کسی دوسرے قالب میں آتی ہے میں کہتا ہوں کہ بعینہ یہ عقیدہ ہندوؤں کا ہے جس کو وہ لوگ آواگوان کہتے ہیں اورمعلوم ہوتا ہے کہ مولوی جلال الدین رومی جس پر سنی اہل اسلام بڑے نازاں ہیں یہی مذہب وملت رکھتے تھے زیرا کہ قول ان کا ہے "

ہفت دوہفتادہ قالب دیدااام ہمچو سبرہ بارہا رویئدہ ام

(۱۰)دسواں فرقہ لاعینیہ

اُصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ طلحہ اورزبیر پر جو پیغمبر اسلام کے اصحابوں سے تھے اوریہی مسماتہ عائشہ پر جو حضرت محمد کی زوجہ اورابوبکر کی بیٹی تھی لعنت کہنی چاہیے حالانکہ حضرت محمد نے ان کو عشرہ مبشرہ میں شمار کیا تھا۔

(۱۱)گیارہواں فرقہ راجعیہ

اس فرقے کا اُصول ایمان یہ ہے کہ حضرت علی پھر دنیا میں آئینگے اوراب بادل میں رہتے ہیں۔

(۱۲)بارہواں فرقہ مرتضیہ

عقیدہ اس فرقے کا یہ ہے کہ مسلمان بادشاہ کے ساتھ شامل ہوکر جہاد اورلڑائی کرنی واجب ہے اورقرآن کی تعلیم جس میں جہاد کا حکم ہے دلائل اپنے دعوے کے سمجھتے ہیں۔

(۱۳)تیرہواں فرقہ ارزقیہ

اُصول ایمان اس فرقے کا کرامت ولیوں اوراماموں کو باطل کرکے کہتا ہے کہ کوئی شخص عالم خواب اوررویا میں غیب کی بات نہیں دیکھ سکتا زیراکہ وحی اورالہام کا نازل ہونا منقطع ہوچکا ہے ۔ ہم کہتے ہیں کہ کاش وہ لوگ دانیال نبی کے صحیفے کے ۹ باب کی ۲۴ وغیرہ آیات کوآخر بات تک پڑھیں تو یہ مسلم الثبوت ہو کہ یہ امر حق اورسچ ہے کہ اٹھارہ سو ستر (۱۸۷۰ء)سال گزرے کہ خاص طورپر وحی کا نازل ہونا منقطع ہوچکا ہے پھر حضرت محمد پر کہاں سے نازل ہوئی فتامل ۔

(۱۴)چودھواں فرقہ ریاضیہ

اس فرقے کا عقیدہ ہے کہ ایمان کیا چیز ہے وہ ایک نیکبخت آدمی کا قول اورپرہیزگارآدمی کا فعل اورنیت اورسنت ہے۔

(۱۵) پندرہواں فرقہ تعلبیہ

اُصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ ہمارے سارے کام جن کی ہم کوضرورت اورخواہش ہے آپ حاصل ہوجاتے ہیں خداتعالیٰ اوراس کی قدرت اورمشیت کی کچھ ضرورت نہیں۔

(۱۶)سولہواں فرقہ خازمیہ

عقیدہ اس فرقے کا یہ ہے کہ ایمان کی فرضیت ابھی تک پہچانی نہیں گئی اورنہ معلوم کہ کیا اورکہاں تک ہے۔

(۱۷)سترہواں فرقہ

اس فرقے کے ایمان کی بنیاد یہ ہے کہ جہاد میں کافروں کے مقابلے سے خواوہ دوُگنے ہوں بھاگنا کفر ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ شاید یہ کبھی مسلمانوں نے نہیں سناکہ خدا محبت ہے اس لئے جہان دیکھو مسلمانوں کے اُصول ایمان میں جہاد اورلڑائی کا ذکر ہے محبت اور الفت کا نام تک نہیں العظمت اللہ یہ عجب مذہب اورطرفہ ملت اورحیرت انگیزدین ہے۔

(۱۸)اٹھارہواں فرقہ کوزیہ

اصول ایمان اس فرقہ کا یہ ہے کہ بہت مالش کے بغیر بدن پاک نہیں ہوسکتا اورجب تک بدن پاک نہ عبادت جائز نہیں۔

(۱۹)انیسواں فرقہ کنزیہ

عقیدہ اس گروہ کا یہ ہے کہ زکوات دینی فرض نہیں اور قرآن میں وہ آیت جس میں اس کا ذکر ہے الحاقی ہے کسی لالچی اورسگ دنیا نے وضع کرکے داخل کردی ہے۔

(۲۰)بیسواں فرقہ معتزلہ

اہل اسلام میں یہ بڑا زبردست اورحکیم فرقہ ہے قرآن کے نہایت معتمد مفسراسی فرقہ میں سے ہوئے جیساکہ قرآن کی تفسیر کسافت کا مصنف علامہ زمخشری وغیرہ ہے۔

(۲۶)چھبیسواں فرقہ افعالیہ

عقیدہ اس فرقے کا یہ ہے کہ انسان کےلئے اس کے فعل ہیں اور وہ بھی قدرت اوراختیار کے بغیر ہے۔

(۲۷) ستائیسواں فرقہ معیہ

اصول ایمان ان کا یہ ہے کہ آدمی کے واسطے فعل اور قدرت ہے بغیر طاقت دینے اللہ تعالیٰ کے ۔ ہم کہتے ہیں کہ ان کے عقیدے سے ثابت ہے کہ انسان مجبور ہے۔

(۲۸)اٹھائیسواں فرقہ تارکیہ

اس فرقے والوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ایمان کے بعد کوئی دوسری چیز فرض نہیں اورنہ کسی فعل اورعمل کے کرنے سے انسان کوکچھ فائدہ ہے۔

(۲۹)انتیسواں فرقہ بحثیہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کے خیرات کرنی لا حاصل ہے ہرایک شخص اپنی تقدیر کے موافق کھاتا پیتا ہے پس کسی کو کوئی چیز دینی کچھ ضرورت اورفرض نہیں۔

(۳۰)تیسواں فرقہ تمیہ

عقیدہ ان کا یہ ہے کہ بھلائی سے وہ بھلائی مراد ہے کہ جس نے انسان کی روح تسلی پذیر ہوئے۔

اکتیسواں فرقہ کسایتہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ ثواب اورعذاب انسان کے عملوں اورفعلوں سے نہیں ہوتا۔

(۳۲)بتیسواں فرقہ صبیتہ

عقیدہ ان کا یہ ہے کہ دوست ہرگز دوست کو عذاب نہیں دیتا ہرگاہ کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کا دوست ہے پس جہنم میں کسی کو نہیں ڈالے گا۔

(۳۳) تینتسواں فرقہ خوفیہ

اُصول ایمان ان کا یہ ہے کہ دوست دوست کو نہیں ڈراتا پس وعدے اوروعید خدائے تعالیٰ کے کچھ اصل نہیں رکھتے۔

(۳۴)چونتیسواں فرقہ فکریہ

عقیدہ اس گروہ کا یہ ہے کہ حق تعالیٰ کی معرفت میں فکر کرنا ایک خاص الخاص عبادت ہے اس سے بہتراورکوئی عبادت نہیں۔

(۳۵)پینتسواں فرقہ جسمیہ

اس فرقے والوں کا عقیدہ یہ ہے کہ جہان میں جولوگ قسمت اورنصیب کے قابل ہیں غلطی پر ہیں زیرا کہ قسمت اورنصیب کچھ چیزنہیں۔

(۳۶)چھتیسواں فرقہ حجتیہ

عقیدہ اس حریف اورچالاک فرقے کا یہ ہے کہ جس صورت میں تمام واردات اورماجرے حق تعالیٰ کی مشیت اوراس کے حکم سے ہیں تو اس صورت میں انسان پرکچھ حجت نہیں جو جہنم میں جائے اورعذاب میں گرفتارہوئے۔

(۳۷)سینتسواں فرقہ قدریہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ انسان اپنے فعلوں اور عملوں کا مختار ہے اورہر ایک امر میں خدائے تعالیٰ کی مدد اور اعانت کا محتاج نہیں۔

(۳۸)اڑتیسواں فرقہ احدیہ

اس فرقے کا عقیدہ یہ ہے کہ فرائض یعنی خدا کے حکموں کا ہمکو اقرار ہے اور پیغمبر اسلام کے کاموں سے انکار یعنی جو انہوں نے کام کئے ہم نہ کریں گے۔

(۳۹)اونتالیسواں فرقہ مثنویہ

یہ فرقہ عجیب اصول ایمان رکھتا ہے کہتا ہے کہ ہر ایک نیکی اوربھلائی حق تعالیٰ کی طرف سے اورہر ایک شر اوربرائی اہرمن سے۔ ہم کہتے ہیں کہ اس فرقے کا اُصول ایمان گیروں کے عقیدے سے ملتا ہے زیرا کہ وہ لوگ اپنی کتاب زند وپازند کے بموجب جس کو گبر لوگ اپنے خیال میں الہامی سمجھتے کہتے ہیں کہ معاذ اللہ دو خدا ہیں ایک یزدان جو نیکی کا خدا ہے اوردوسرا اہرمن جو بُرائی کا خدا ہے پس اہل اسلام کے اس فرقے صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ فرقہ زردشت یعنی گبروں کا عقیدہ رکھتا ہے اور پھر یہ مذہب اسلام میں داخل ہے۔

(۴۰)چالیسواں فرقہ کیسانیہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ ہمارے افعال اوراعمال فانی اورزوال پذیر ہیں لہذا عذاب اورثواب کے لائق نہیں۔

(۴۱)اکتالیسواں فرقہ شیطانیہ

اس فرقے کا اصول ایمان یہ ہے کہ شیطان کچھ وجود نہیں رکھتا صرف اہل غرض اوردنیا دارلوگوں کی حرفت ہے۔

(۴۲)بیالیسواں فرقہ شریکیہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ ایمان ایک مخلوق چیز ہے کبھی ہوتا ہے اورکبھی نہیں ہوتا پھر اس کو حاصل کرنا قسم محالات سے ہے۔

(۴۳)تینتالیسواں فرقہ وہمیہ

اس فرقے والوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے افعال واعمال کی خواہ شائستہ ہوں اورچاہے ناشائستہ جزا اورسزا نہیں۔

(۴۴)چوالیسواں فرقہ رویدیہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ یہ دنیا قدیم اورلا زوال ہے فانی اورحادث ہرگزنہیں جیسے واقعات اب ہورہے ہیں ہمیشہ تک ویسے ہی ہوتے رہینگے۔

(۴۵)پینتالیسواں فرقہ ناکسیہ

عقیدہ اس فرقے والوں کا یہ ہے کہ ہرگاہ امام وقت خروج کرے اس وقت جہاد اورکفار سے لڑائی کرنا جائز ہے۔

(۴۶)چھیالیسواں فرقہ مبتریہ

اس فرقے والوں کا عقیدہ یہ ہے کہ گنہگاروں کی توبہ واستغفار قبول نہیں کیونکہ وہ ذی عقل ہوکر کیوں خطا کارہوتے ہیں۔

(۴۷)سینتالیسواں فرقہ قاسطیہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ علم وحکمت اورمحنت ومشقت اورروپیہ پیسہ حاصل کرنا خدا کے حکموں میں سے ہے۔

(۴۸)اڑتالیسواں فرقہ نظامیہ

یہ فرقہ اسلام میں ایک عجیب فرقہ ہے اصول ایمان اس حریف فرقے کا یہ ہےکہ اللہ تعالیٰ کوشئے اورچیز کہنا جائز اورروا ہے اوراس فرقے کے مرشد علامہ نظام کا قول ہے کہ انسان صرف روح ہی کا نام ہے اوراجماع اُمت کو ہرگزنہ ماننا چاہیے اورکفر وایمان اور بندگی وگناہ اورمحمد صاحب کے کام وشیطان کے کام برابر ہیں حضرت عمر خلیفہ ثانی پیغمبر اسلام اور حضرت علی کی عادات حجاج ظالم کی عادات میں کچھ فرق نہیں اورقرآن کی عبارات معجزہ نہیں اورجو کچھ اس جہان میں پایا جاتا ہے سب بہشت میں ہوگا۔

(۴۹)اونچاسواں فرقہ متولفیہ

عقیدہ اس گروہ کا یہ ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ شر اورگناہ خدا کی مشیت اورحکم سے ہے یا بے مشیت اورحکم کے بہر صورت ہم اس کو مسئلہ میں شک کلی ہے۔

(۵۰)پچاسواں فرقہ جہمیہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ ایمان دل سے علاقہ رکھتا ہے نہ زبان سے اورعذاب قبر اورمنکر ونکیر کے سوالوں اوربھی حوض کوثر اورملک الموت سے انکارکرتے ہیں اوراس سے انکار ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی نبی یا ولی سے ہمکلام ہوا ہے۔

(۵۱)اکیانواں فرقہ معطلیہ

اُصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے نام اوربھی صفات مخلوقات اورحادث ہیں نہ قدیم وابدی زیراکہ جیسا جیسا اس کی صفتوں کا ظہورہوتا رہا ویسا ویسا نام ان صفات کا رکھا گیا۔

(۵۲)بانواں فرقہ مترابصیہ

اس فرقے کا عقیدہ یہ ہے کہ علم اور قدرت اوربھی مشیت مخلوق ہیں اوریہ مخلوقات قدیم اورابدی ہے زوال پزیر اورفانی نہیں ہے۔

(۵۳)ترپنواں فرقہ متراقبیہ

اُصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ حق تعالیٰ ایک مکان میں ہے یعنی لا محدود نہیں بلکہ مقید اورمحدود ہے۔

(۵۴)چوونواں فرقہ واریہ

عقیدہ اس گروہ کا یہ ہے کہ ایماندار جہنم میں نہ ڈالے جائے گا اوربے ایمان جب جہنم میں پڑینگے پھر مخلصی نہ پائینگے۔

(۵۵)پچپنواں فرقہ حرقیہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ جو آدمی دوزخ میں ڈالے جائینگے سوا اس قدر جلینگے کہ اثر اورنشان ان کا دوزخ میں نہ رہے گا۔

(۵۶)چھپنواں فرقہ مخلوقیہ

عقیدہ اس گروہ کا یہ ہے کہ قرآن اورتوریت اورانجیل اورزبور کلام بشر ہیں اوربھی مخلوق منتظم لوگوں نے دنیاوی بندوبست کے لئے کلام الہیٰ مشہورکردیا ہے۔

(۵۷)ستانواں فرقہ عبریہ

اصول ایمان اس فرقے کے مریدوں اورمشردوں کا یہ ہے کہ محمد صاحب دین اسلام کے بانی ایک مرد زیرک اورعقلمند اورحکیم تھے پر رسول اورپیغمبر نہ تھے۔

(۵۸)اٹھاونواں فرقہ فانیہ

اس فرقے والوں کا عقیدہ ہے کہ جنت اوردوزخ دونوں فنا ہوجائینگے اوردرصورتیکہ ایسا حال ہے توپھر الاآباد بہشت کی خوشی اورجہنم کا عذاب غلط ہے۔

(۵۹)انسٹھواں فرقہ زنادقیہ

اُصول ایمان اس کا یہ ہے کہ معراج روح سے ہے نہ جسم سے دید محمد نہ بہ چشم دگر۔ بلکہ بدان چشم کہ دارو بشر۔ غلط محض ہے اورحق تعالیٰ دنیامیں نظر آتا ہےاور یہ عالم قدیم اورابدی ہے اور قیامت کچھ چیز نہیں۔

(۶۰)ساٹھواں فرقہ قبریہ

عقیدہ اس فرقے کا یہ ہے کہ جو لوگ عذاب قبر کے قائل ہیں غلطی پر ہیں زیراکہ قبرمیں عذاب اورتکلیف نہیں یہ صرف جاہلوں کو ڈرانا ہے۔

(۶۱) اکسٹھواں فرقہ واقفیہ

اس فرقے کے ایمان کا اُصول یہ ہے کہ قرآن کے مخلوق یعنی کلام بشر ہونے میں ہم کو توقف ہے۔

(۶۲) باسٹھواں فرقہ لفظیہ

اُصول ایمان اس گروہ کا یہ ہے کہ قرآن کے الفاظ قاری کے ہیں مگر معنی البتہ من جانب اللہ ہیں۔

(۶۳)ترسٹھواں فرقہ مرجیہ

یہ گروہ اس امر پر متفق ہے کہ کل پیغمبر اوربنی واسطے انتظام جہان کے کاموں کے جہنم کا خوف اورجنت کی امید ظاہر کرتے ہیں ورنہ حق تعالیٰ بندوں کے عذاب کرنے سے بے نیاز ہے اورکچھ پروا نہیں رکھتا۔

(۶۴) چوسٹھواں فرقہ تازکیہ

اس فرقے کا اُصول یہ ہے کہ جب انسان ایمان لاتا ہے پھر اس پر کوئی امر اورفرض نہیں ہے۔

(۶۵) پینسٹھواں فرقہ شابئیہ

اس فرقے والوں کا یہ عقیدہ ہے کہ جس شخص نے یہ کلمہ یعنی لا الہ الا اللہ کہا پھر جو کچھ چاہے سو کرے کچھ عذاب اوربازپرُس نہ ہوگا۔

(۶۶)چھیاسٹھواں فرقہ راجیہ

عقیدہ اس گروہ کا یہ ہے کہ انسان نہ بندگی اوراطاعت سے مقبول ہوتا اورنہ خطا اورگناہ سے خاطی اورعاصی ہوجاتا ہے۔

(۶۷) سرسٹھواں فرقہ شاکیہ

اس گروہ والے کہتے ہیں کہ ہم کو اپنے میں شک ہے اور یہ بھی ہم جانتے ہیں کہ شائد یہ روح جو ہم میں سکونت پذیر ہے یہی ایمان ہے۔

(۶۸) ارسٹھواں فرقہ نہیمہ

عقیدہ اس گروہ کا یہ ہے کہ علم الہیٰ ایمان ہے اور ہر کوئی جو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور غیر مرضی کو نہیں جانتا ضرور وہ کافر اور بے ایمان ہے اس کو سزا ہوگی۔

(۶۹) اونہترواں فرقہ عملیہ

ان گروہ والوں کا ایمان ہے کہ انسان کا عمل ہی ایمان ہے اور ایمان سوا اس کے اور چیز نہیں ہے۔

(۷۰) سترواں فرقہ منقوصیہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ ایمان کبھی زیادہ ہوتا ہے اور کبھی کم۔

(۷۱) اکھترواں فرقہ مستثیہ

اس گروہ کا ایمان یہ ہے کہ خدا نے چاہا تو ہم ایمان رکھتے ہیں اور اگر خدا کی مشیت میں نہیں تو ہم ایماندار نہیں ہو سکتے۔

(۷۲) بہترواں فرقہ اشریہ

اس فرقے کا عقیدہ یہ ہے کہ دین کے مقدمہ میں علما کا قول بالکل باطل ہے اور کہ پکی دلیل کہ جگی انکا قول جائز اور روا نہیں سمجھا جاتا۔

(۷۳) تہترواں فرقہ بدعیہ

اس گروہ کا عقیدہ یہ ہے کہ امیر شخص کی فرمانبرداری واجب اور فرض ہے ہر چند کہ وہ خطا اور گناہ کا حکم دے۔

(۷۴) چوہترواں فرقہ مشبیہ

اس فرقے کا اصول ایمان یہ ہے کہ درحقیقت حق تعالیٰ نے حضرت آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا اور حق تعالیٰ صورت رکھتا ہے۔

(۷۵)پچھتروان فرقہ حشویہ

اس فرقے کا اصول ایمان یہ ہے کہ لوگ جوواجب اورسنت اورفرض میں فرق کرتے غلطی اورگمراہی پر ہیں زیراکہ یہ تینوں ایک ہیں اوران تینوں امروں میں فرق کرنا گنابلکہ کفر ہے۔

(۷۶) چہتروان فرقہ منصوریہ

اس حریف وعیار فرقے کا سرگروہ ابی منصور ہے اس فرقے والے کہتےہیں کہ ہمارا پیرآسمان پرگیا اوررب العالمین نے اس کے سر پر اپنا مبارک ہاتھ پھیرا اورہمارے مُرشد کا قول ہے کہ حضرت یسوی مسیح کو خدا نے سب سے پہلے پیدا کیا اوران کے بعد حضرت علی کو پیدا کیا اوریہ کہ نبی اللہ ہمیشہ تک اس دنیا میں آتے رہینگے انقطاع ان کا ہرگز نہ ہوگا اورجو محمد صاحب کو قرآن ختم نبوت کہتا ہے غلط ہے اورجبرئیل فرشتہ سہو سے پیغمبر اسلام کو قرآن دے گیا ورنہ حضرت علی کو دینا چاہیے تھا زیراکہ علی محمد صاحب سے بہتر ہے اوروہ اہل علم تھا اوریہ امی محض تھا۔

(۷۷)ستتروان فرقہ ینانیہ

اس فرقے والے کہتےہیں کہ خداوند تعالیٰ آدمی کی صورت میں ہے اس لئے آدم کواپنی صورت اورشکل پرپیدا کیا ہے اورروحانی وجسمانی صورت کا امتیازکچھ ضرورنہیں۔

(۷۸) اٹہتروان فرقہ طیاریہ

اس فرقے کا ایمان یہ ہے کہ حضرت آدم میں خدا کی روح تھی اورکہ جب انسان کی روح قالب سے نکل جاتی ہے پھر اس جہان میں کسی اورقالب میں ہواہوکرآتی رہتی ہے۔

(۷۹) اوناسیوان فرقہ سالمیہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ انسان کی شکل میں بصورت محمد صاحب ظاہر ہوگا اورکہ خدا کے پاس کوئی ایسا راز ہے کہ اگروہ کھل جائے تو اس کی سب تدبیر بگڑ جائے نبیوں کے پاس بھی ویسا ہی کوئی بھید ہے اوراگر یہ فاش ہوجائے توان کی نبوت اوررسالت باطل ہوجائے اورحشر کے روز کافروں کو بھی خدا کا دیدارہوگا اورابلیس نے اگرچہ پہلی بار آدم کو سجدہ نہیں کیا مگردوسری بارکیا ہے اوروہ جنت میں بھی کبھی نہیں

گیا اورمحمد صاحب دعوىٰ نبوت سے پہلے قرآن کو یاد کرتے تھے جب یاد ہوچکا تب نبوت کا ادعا کردیا۔

(۸۰)اسیواں فرقہ خطابیہ

اس گروہ کا عقیدہ یہ ہے کہ قدیم سے ہر زمانے میں دو طرح کے رسول مبعوث ہوا کرتے تھے ایک چپکا رسول دوسرا بولتا پس محمد صاحب بولتے نبی تھے اورحضرت علی چپکے رسول۔

(۸۱)اکیاسیواں فرقہ معمریہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ زندگی وموت وغیرہ چیزیں خدا نے پیدا نہیں کیں یہ خود بخود پیدا ہوگئی ہیں اورقرآن بھی خواہش جسمانی نے تالیف کردیا ہے خدا کی مرضی کے موافق تصنیف نہیں ہوا اورخدا ازلی وابدی اورقدیم نہیں چند دنوں سے ہوگیا ہے۔

(۸۲)بیاسیواں فرقہ قاسمیہ

اس گروہ کا عقیدہ یہ ہے کہ خدا سمیع اوربصیر وحاضر ناظر نہیں اورقرآن الہیٰ کلام نہیں ہے بلکہ انسان کے خیالات وتوہمات ہیں۔

(۸۳)تراسیواں فرقہ کلابیہ

اصول ایمان اس گروہ کا یہ ہے کہ قرآن کے حروف انسان کے طرف سے ہیں اورمضمون باری تعالیٰ کی جانب سے ہے اورخدا کی صفات کچھ چیز نہیں اورجنت ودوزخ دونوں فانی اورزوال پذیر ہیں۔

(۸۴) چوراسیواں فرقہ سنی

اس گروہ والوں کا یہ ایمان ہے کہ ایک خدا ہے بے ارادہ وعلم کے اورمحمد صاحب نبی برحق ہیں اورانسان اپنے عملوں سے جزا یا سزا بہشت یا دوزخ پائے گا اورہر چیز کا فاعل مطلق جناب باری تعالیٰ ہے کیا خیر اورکیا شر اس کی طرف سے ہے اورمحمد صاحب کے اصحابوں کو یہ تبرا یاد کرنا عین کفر ہے اورچار امام ہیں امام اعظم امام شافعی امام حنبل،امام مالک اوردین کا دارو مدار چار امروں پر ہے قرآن پیغمبر اسلام کی احادیث اماموں کے اقوال اجتماع امت اورطرفہ یہ کہ اس گروہ والے اسی فرقے کو حق اورسچ سمجھتے ہیں باقی اورفرقوں کو رد کرتے اورانکی تردید میں بڑی بڑی کتابیں تصنیف کرتے اور متعہ وغیرہ کو جائز نہیں جانتے یہ لوگ اوران کی نسبت کثرت سے ہیں۔

(۸۵)پچاسیواں فرقہ خارجیہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ حضرت علی جو پیغمبر اسلام کے داماد اورچچا زاد بھائی ہیں کافر تھے اوران کا قول ہے بارہ امام جن پر اثنا عشریہ والے قربان اورفدا ہیں معصوم نہیں تھے اور کہتے ہیں کہ امام حسن ایک عورت کے لئے مسموم کیا گیا اورامام حسین امامت کے واسطے کربلا میں یزید امیر ملک شام کے سپہ سالار شمر نام کے ہاتھ سے مارا گیا ایسوں کو امام اورہادی سمجھنا صریح کفراوربیدنی ہے۔

(۸۶)چھیاسیواں فرقہ اسمعیلیہ

تاریخ نگارستان اورتاریخ گزیدہ اورخصوصاً زینت التاریخ میں مرقوم ہے کہ اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ ایک انسانی اختراع اورکسی پکی عیاری سے تالیف ہوا زیرکہ اس میں جھوٹ کو سچ کے ساتھ ایسا پیوستہ کیاہے کہ بے کامل غورکے ہرایک انسان اس کو سمجھ نہیں سکتا اورانسان کی روح جب ایک کالبد سے الگ ہوتی ہے توپھر دوسرے اورتیسرے الی غیر النہایت قالبوں میں آکر دنیا میں آتی ہے لہذا ہم کہتے ہیں کہ یہ جہان برابرویسا ہی رہیگا البتہ کچھ تغیر اورتبدل ہوا کریگا اورہرایک شخص جواس تعلیم کوناپسند کرتا ہے گردن مارنے کے قابل ہے۔ الغرض یہ مسلمان ملحد مقام رودبار الموت میں گزین کے قریب رہتے ہیں اورحسن بن صباح کے مُرید ہیں ایک زمانے میں خواجہ نصیر الدین طوسی سے جو امامیہ مذہب والوں کے بڑے نامی گرامی مجتہد تھے مباحثہ ہوا آخر کار نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ ہلاکوں خان ایک مشہورفرمانروائے ترکستان نے بموجب اغوا سے محقق طوسی کے انسے لڑائی کی جس کا انجام کچھ بہتر نہ ہوا۔

(۸۷)ستائیسواں فرقہ ظرفیہ

عقیدہ اس گروہ کا یہ ہے کہ وہ شخص جو خدا کی ہستی اوراس کے وجود کا قائل ہو اوررسولوں کا انکارکرے اورجو کہ قرآن کی تعلیم ہے اس کو بھی رد کرے وہ کافر اورمشرک نہیں ہے بلکہ کافر اورمشرک وہ شخص ہے جو واجب الوجود خدا کی ہستی سے منکر ہوئے اور محمد صاحب اورحضرت علی کی نسبت انکا قول ہے کہ یہ دونوں قاتلِ خونریز عورتوں کے مرید اوردنیاوی انسان تھے نجات اورمغفرت کی ان سے امید رکھنی ایک لغو اوربے بنیاد اورنادانی کی بات ہے۔

(۸۸)اٹھاسیواں فرقہ نصاریہ

اس گروہ والے حضرت علی کو واجب الوجود اورجوبِ لذاتہ جانتے اورمانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بظاہر پیغمبر اسلام حضرت علی کے سسر تھے پر درحقیقت محمد صاحب کی نبوت علی کی دی ہوئی تھی ان کا قول یہ بھی ہے کہ اگر انسان گناہ کرکے چھوڑدے اورتوبہ کرے تو وہ پاک اوربے گناہ ہوسکتا ہے اورانسان کو منجی کی ضرورت نہیں اللہ تعالیٰ آپ انسان کو پیارکرتا ہے اورنجات دے سکتا ہے کسی کی کچھ ضرورت نہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ ان لوگوں یہ توحال ہے اورپھر مسلمان کے مسلمان بنے ہوئے ہیں ان کو پکی سمجھ عنایت کرے۔

(۸۹)نواسیواں فرقہ تمیمیہ

اصول ایمان اس گروہ کا یہ ہے کہ اگر کوئی ایک بار جھوٹ بولے یا کوئی ذرا سا گناہ کرے اوراس پر اصرارکرتا رہے وہ مشرک ہے اورجو آدمی چوری شراب خوری وغیرہ گناہ کرے پھر کرکے چھوڑدے اوراپنی عادت نہ ڈالے تو وہ اہل اسلام ہے اور محمد صاحب اس کی شفاعت کرینگے۔

(۹۰)نویواں فرقہ حازمیہ

عقیدہ اس فرقے کا یہ ہے کہ دشمنی اوردوستی یہ دونوں صفتیں خدا کی ہیں اورانسان ہر ایک کام اورحرکت میں مجبور ہے جیسا خدا کی مشیت میں ہوتا ہے ویسا وہ کرتا ہے۔

(۹۱)اکیانواں فرقہ اباضیہ

اصول ایمان اس فرقے والوں کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فرض سارے جہان کے آدم زاد پر یہ ہے کہ وہ اس پر ایمان لائیں اورہر ایک کبیرہ گناہ شرک نہیں ہے بلکہ ہر ایک کبیرہ گناہ کفران نعمت البتہ ہے۔

(۹۲)بانویواں فرقہ نیریعیہ

اس فرقے کے لوگوں کا اصول ایمان یہ ہے کہ امام جعفر صادق جو کہ حضرت علی کی اولاد میں سے ہے خدا ہیں اورجس شکل اورصورت سے وہ اس جہان میں نمودارہوئے اصلی صورت نہ تھی بلکہ اصلی صورت کی مانند تھی اس کی پرستش جائز ہے اوراسی پر ایمان لانا فرض ہے۔

(۹۳)ترانیواں فرقہ جارودیہ

عقیدہ اس گروہ کا یہ ہے کہ حضرت علی محمد صاحب کے اصلی جانشین اور پہلے نائب تھے اور امام حسین حضرت علی کے بیٹے تک امامت رہی ہے بعد اس کے جتنے امام آئے سب جھوٹے اور مکار تھے ان کو شافع یا ہادی جاننا نادانی ہے۔

(۹۴)چورنویواں فرقہ مرجیہ

اصول ایمان اس گروہ کا یہ ہے کہ قرآن مخلوق اور کلام بشر ہے اور کہ خدا نہ کلام کرتا اور نہ دکھلائی دیتا ہے اور کہ وہ لامکان ہے اور عرش کُرسی جنت اور دوزخ قدیم اور ازلی ہیں عذاب قبر اور عدالت کے دن کی میزان جھوٹ بات ہے اور خدا تعالیٰ کوئی صفت نہیں رکھتا اور ایمان صرف دل سے خدا کو جاننا نہ زبان سے اقرار کرنا ہے۔

(۹۵)پچانویواں فرقہ صالحیہ

عقیدہ اس فرقے کا یہ ہے کہ خدا کا جاننا ایمان ہے اور نہ جاننا کفر ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاک ذات میں تثلیث کو ماننا اور اقنوم ثلثہ کا قائل ہونا کفر نہیں ہے بلکہ یہی عبادت ہے اور اس پر ایمان لانا نجات کا باعث ہے۔

(۹۶)چھیانویواں فرقہ یونسیہ

اصول ایمان اس گروہ کا یہ ہے کہ خدا کی پہچان اور گیا اور اس کے حضور زاری اور فروتنی بجالانی ایمان اور نجات کا باعث ہے اور اگر اس میں سے کچھ بھی کم ہو جائے تو آدمی کافر ہو جاتا ہے۔

(۹۷) ستانویواں فرقہ ہذیلیہ

عقیدہ اس فرقے والوں کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سمیع اور بصیر ہے اور اس کا کلام کچھ مخلوق ہے اور کچھ غیر مخلوق اور اس کی قدرت غیر محدود نہیں ہے اور جب خدا پرست لوگ جنت میں داخل ہونگے تب ان میں چلنے پھرنے کا زور نہ ہوگا اور طرفہ یہ کہ اللہ تعالیٰ میں بھی اس وقت یہ قدرت نہ ہوگی کہ ان لوگوں کو چلنے پھرنے کی طاقت دے۔

(۹۸)اٹھانویواں فرقہ دہریہ

اصول ایمان اس فرقے کا یہ ہے کہ کوئی خدا نہیں اور اگر فرض اور تسلیم بھی کریں کہ کوئی خدا ہے تو کچھ صفت نہیں رکھتا اور اس

میں علم اور قدرت اور زندگی نہیں ہے اور نہ دیکھنے سننے کی لیاقت رکھتا ہے اور قرآن نرا کلام بشر ہے اور اللہ تعالیٰ آدمیوں کے کاموں اور فعلوں کا خالق نہیں بلکہ وہ اپنے افعال کے آپ خالق ہیں اور یہ دنیا قدیم سے ہے اور یوں ہی رہیگی اور انسان مرتا نہیں صرف بدل جاتا ہے اور نہ نیک فعلوں کی جزا ہے اور نہ بد فعلوں کی سزا پابندی شرع اگر ہوسکے تو اچھی بات ہے اور اگر نہ ہوسکے تو کچھ خوف نہیں۔

(۹۹) ننانویواں فرقہ صوفیہ

اہل اسلام میں یہ فرقہ سب کا مقبول ہے اگرچہ امامیہ مذہب کے علماء ہمیشہ اپنی تصنیفات میں اس فرقے والوں پر اعتراض کرتے ہیں مگر درحقیقت اگر مسلمان میں کوئی فرقہ عمدہ تصور کیا جائے تو یہی ایک ہے۔ اصول ایمان انکا یہ ہے کہ اس جہان کا پیدا کرنے والا ایک خدا ہے جو اپنی ذات اور صفات میں غیر متغیر اور ازلی وابدی اور قدیم اور قادر مطلق اور رحیم اور کریم اور مہربان اور حنان اور عادل اور حاضر وناظر اور اوجب الوجود اور وجوب لذاتہ ہے اور جنت ودوزخ بھی ہے ناپاک گنہگار خونی خدا کے منکر جہنم میں ابد تک رہینگے اور مقدس اہل عرفان لوگ ہمیشہ تک بہشت میں رہینگے اور بہشت میں دنیاوی چیز کوئی نہ ہوگی بلکہ ابدی وغیر فانی چیزیں ہونگی اور وہاں سوائے ستائش اور عبادت حقیقی معبود کے اور کچھ نہ ہوگا اور جناب باری تعالیٰ نے جب موجودات کو عدم سے پیدا نہیں کیا تھا تب اس کی ذات کا نام وحدت تھا اور جس وقت اس کے ارادے نے ظاہر ہوکر موجودات کو پیدا کرنا چاہا اس وقت اسی ذات کا نام وحدانیت ہوا اور پہلی تجلی اور دوسری تجلی کے تعین میں کچھ ظاہری فرق ہے مگر باطن میں کچھ امتیاز نہیں زیرا کہ ہر دو تجلی کی ازلیت اور ابدیت اور شان اور ذات ایک ہی ہے یعنی بے کسی طرح کی نقص کے وحدت کثرت کی طرف اور کثرت وحدت کی جانب رجوع کرتی ہے یہاں تک کہ وحدت میں فتور نہیں پڑتا اور اسی توحید سے کماحقہ آگاہ ہونا ایمان کی علامت ہے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ ہر متفق اور مختلف کے ساتھ بہ محبت پیش آنا خدا کے خاص حکموں میں سے ایک حکم ہے اور اس کے منکر کو سزا ضرور ہوگی اور یہ دنیا چند روزہ اور فانی اور اللہ تعالیٰ کے خیالات کا اظہار ہے اور مسیح کا تعین باطن کی نسبت احدیت جمع حضرت البیت کا ہے اسی سبب سے اس کو روح اللہ کے نام سے پکارنا فرض ہے زیراکہ روح کامل سے ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کل اسماء اور ذات اور صفات کا مظہر اور جامع ہے۔ چنانچہ یہ سب حال جو

تلخیص کیا گیا ہے ذیل کی کتابوں سے لیا گیا ہے ۔ ذخیرہ عرفان از تصنیفات حکیم کاشانی اورگلشن رازمحمودی اورشرح جیلانی ملقب بہ اصطلاحات صوفیہ۔ اب جاننا چاہیے کہ جب ذی علم اورمُتلاشی اورحق جو اہل اسلام کوقرآن اوراحادیث سے خاص مطلب میسر نہ ہوا تو مسیحیوں کی صحبت اوربات چیت سے چند خیالات یادگار کے طورپر لکھ رکھے اورپھر کسی عالم نے ان خیالات کی شرح کمال تفصیل اورفصاحت سے لکھ دی ورنہ قرآن کی تعلیم ایسی نہیں یہی سبب ہے کہ مسلمانوں کا یہ فرقہ ازبسکہ مودب اورمہذب الاخلاق وحلیم اور مقبول ہے قرآن میں سوائے قتل اورجہاد اورلُوٹ مار اورکثرت ازدواج کے اور ہے کیا صوفیہ فرقہ کا اصول ایمان فی الحقیقت مسیحیوں کی انجیل مقدس کا ایک جلوہ ہے اورجس ملک کے مصنف رہنے والے ہیں اس ملک میں مسیحی لوگ دبے دبائے اورمطیع اورمحکوم بادشاہانِ اسلام کے بکثرت ہیں یعنی اصفہان خوارزم سمرقند آذربائجان اورطہران وغیرہ پر مسیحیوں کی خوش اخلاقی اورمحبت اورالہیٰ تعلیم کب چھپ سکتی تھی آخرکار تاثیر بخش ہوئی اورہوگی اوربس۔

(۱۰۰)سوواں فرقہ وہابیہ

یہ فرقہ مسلمانوں میں ایک عجیب فرقہ ہے عقیدہ ان کا یہ ہے کہ درحقیقت دنیا کا پیدا کرنے والا واجب الوجود کہ جو کامل طورپر صفات ثبونیت اورسلبیت کی رکھتا ہے موجود ہے اور قبر پرستی اورپیرپرستی کفر ہے اورپیدائش میں محمد صاحب اورحشرات الارض برابر ہیں مگرباطن کی نسبت وہ نبی ہے اسلام کے منکروں سے جہاد کرنا نجات اورشہادت کا باعث ہے اورخانہ کعبہ کے گرد اگرد طواف کرنا بُت پرستی ہے اورجتنے مذہب اورفرقے ہیں سوائے وہابیہ مذہب کے بطلان ہیں مگرہاں مذہب یہودی جسکے پیشرو حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں اورمسیحی مذہب جس کے گرو اور مرشد حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں حق ہے پروہ منسوخ ہوگیا ہے اب اس کی پیروی کسی شخص پر فرض نہیں اورجناب باری تعالیٰ اپنی ذات اورصفات میں پاک اوربے عیب ہیں لہذا شرارت ان کی جانب سے نہیں اورخدا کے سوا کسی اورانسان سے مدد اوراعانت طلب کرنی کفر ہے اورپیر فقیر لوگ مدد دینے سے عاجز ہیں اوراللہ تعالیٰ اگرچہ خلاف عقل کرسکتا ہے مگرخلاف عادت اوربرعکس محال عادی کے کچھ نہیں کرسکتا ہرچند قادرمطلق ہے۔

خاتمه

اب تک ہم نے مسلمانوں کے نہایت مشہورومعروف فرقوں کا ذکر اوران کے اصول وعقائد وایمان کا حال ازبسکه مختصر طورپر ارقام کیا ہے مگر سو فرقوں متذکرہ بالا کےما سوا اورفرقے بھی ہیں جن کا حال طول مقال ہونے کے باعث چھوڑدیا ہے پریہاں صرف ان کا نام تحریر کرینگے تاکه اہل اسلام بھائیوں کوعذرکی جگه نه رہے اوروہ یہ ہیں که (۱)کرامیه۔(۲)حالیه۔(۳) باطنیه۔(۴) اباحیه۔(۵) براہمیه(۶)اشعریه۔(۷) سوفسطائیه۔(۸) فلاسفه۔(۹) سمینه۔(۱۰) مجوسیه۔(۱۱) مدرایه شه مدار کے مرید (۱۲)سہروردیه یه شیخ شہاب الدین ساکن سہرورد کے پروقار(۱۳۔) قادریه یه شیخ عبدالقادر محی الدین عربی جیلانی کے مرُید ۔ (۱۴)چشتیه معین الدین چشتی کے مرید ۔نقشبندیه حضرت عثمان غنی پیغمبرالسلام کے تیسرے اصحاب کے پیرو۔قلندریه یه بوعلی قلندرپانی پتی کے مرید(۱۷)جلالیه (۱۸) سدا سہاگ۔(۱۹) بے نوا۔(۲۰) پاکی رحمائی(۲۱)قرینه۔(۲۲)عزیزیه۔(۲۳)فرنکیه(۲۳)جوابن فرنگی کو اپنا نجات دہنده جانتے اورمانتے ہیں ۔(۲۵) عالیه۔(۲۶) مغیرہ جو مغیرہ کو ہادی سمجھتے ہیں ۔(۲۷) حسینیه جوابی منصور کو اپنا نجات دینے والا جانتے ہیں ۔(۲۸) قرابطیه۔(۲۹) مبارکیه(۳۰) شمطیه(۳۱)عماریه (۳۲)مخطوریه (۳۳)موسویه(۳۴)سلمانیه (۳۵) تبریه(۳۶) الغمیه(۳۷)یعقوبیه(۳۸) شمریه(۳۹)یونانیه (۴۰) بخاریه(۴۱) غیلانیه (۴۲)شعبیه(۴۳) خسفیه(۴۴) معاویه (۴۵) مرسیه(۴۶) جبائیه(۴۷) ہاشمیه (۴۸) شافیه(۴۹) مالکیه (۵۰) حنبلیه۔ ماورائے سو فرقوں کے که جن کا نام اورا صول اور عقائد وایمان اوپر مرقوم کیا گیا ہے یه پچاس فرقے ہیں جن کا اصول ایمان لکھنا خالی ازطول بلاطائل نه تھا لہذا ان کے نام پر اکتفا کیا جاتاہے محقق اورحق جوآدمی کو لازم اورواجب ہے اگران پچاس فرقوں کا اصول عقائد اورایمان معلوم اورمفہوم کرنا ہوتو اہل اسلام کی متذکرہ بالا کتابوں میں ملاحظه فرمالیں اور وہ کتابیں نہایت معتمد اورازبسکه مشہوراورمروج ہیں چنانچه ہم لوگوں نے اہلِ اسلام لوگوں سے بقیمت خریدکرکے سند کے واسطے اپنے پاس رکھی ہیں جو کوئی صاحب چاہے دیکھ لے تب مولوی رحمت الله صاحب اور وزیر خان خصوصاً غلام حسین خان کے دعوؤں پر لحاظ اوربھی انصاف فرمائیے ۔ پوشیدہ نه رہے که جیسا ہم

مسیحیوں میں تین امر جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے اصل اصول ایمان ہیں ویسا مذہب اسلام میں تین امر اصول ہیں وہ ہذا پہلا کہ خدا واحد اورلا شریك اورواجب الوجود اوروہی وجوب لذاتہ ہے۔ دوسرا کہ محمد صاحب بانی دین اسلام نبی برحق اورشافع یوم محشر اورمنجئ بنی آدم ہے۔

تیسرا کہ قرآن کلام الہیٰ ہے۔

اورجیسا کہ مسیحی کلیسیائیں اورجماعتیں جن کا نام اہل اسلام نے فرقے رکھا ہے اورکہ جن پر واہی تباہی اورناحق اعتراض کیا ہے مسیحی اصول میں کلی موافقت اورمطابقت رکھتی ہیں یہاں تك کہ فروعات اورخفیف باتوں میں باہم بدرجہ غائت موافق اورمطلق ہیں ویسا اہل اسلام کے فرقے متذکرہ صدرباہم موافقت اورمطابقت نہیں رکھتے اورطرفہ ماجرا یہ ہے کہ نہ صرف اصول ایمان اورعقائد میں باہم مختلف ورمباین ہیں حتی کہ فروعات اورجزوی امروں میں نہایت اختلاف اورمبائنت رکھتے ہیں اگرکوئی ذرا بھی غورکرے گا تو نہ محض اہل اسلام موصوف کی باتوں کو لغو اوربیہودہ سمجھیگا بلکہ مذہب اسلام کو بھی جس میں یہ بیشمار اورعجیب متضاد فرقے داخل ہیں بالکل بے بنیاد اورانسانی اختراع تصور با تصدیق کرے گا اورہر چند کہ اس رسالہ کے ملاحظہ کرنے والوں کو ان کی مبانیت اورمخالفت کا ماجرا بخوبی ظاہر او رمعلوم ہوجائے گا مگر توبھی احتیاط کی نظر سے ازبسکہ واجب معلوم ہوتا ہے کہ اہل اسلام کے فرقو کے خیال اصول ایمان محمدی کی نسبت یہاں تحریر اورترقیم کئے جائیں۔

واضح ہو کہ فرقہ تعلبیہ و محکمیہ اورمشنویہ ومعمریہ اور قاسمیہ ونصاریہ اورنیریعیہ ودہریہ جن کا ذکر نمبر ۱۵، ۲۲، ۳۹، ۸۱، ۸۲، ۸۸،ك ۹۲، ۹۸ میں کیا گیا ہے واجب الوجود اوروجوب لذاتہ خدا سے انکارکرتے اورکہ اس کے پاك وجود اورمبارك ہستی کے منکرین اوران منکروں اورملحدوں کے خیالوں کی تردید مفصلاً ومشروحاً ہم نے رسالہ الہیٰ براہین میں لکھی الغرض مسلمانوں کے امتہ فرقے خدا کے وجود سے منکر ہیں یعنی مسلمانوں کے فرقے مسلمانوں کے ہی اصل اصول کو صریحاً رد کرتے ہیں۔

اور فرقہ علویہ وشعیہ اور اسحاقیہ ونادسیہ اور میمونہ واحدیہ اور شنویہ ونظامیہ اورجہیمیہ وعبریہ اور مرجیہ ومنصوریہ اور طرفیہ ونصاریہ جن کا ذکر نمبر ۱، ۳، ۴، ۸، ۲۱، ۳۸، ۳۹، ۴۸، ۵۰، ۵۷، ۶۳، ۶۶، ۷۲، ۸۷، ۸۸ میں مندرج ہوچکا ہے محمد صاحب کے نبی برحق اورشافع

روزقیامت ہونے سے صاف انکارکرتے ہیں اوران کو بنی آدم کا نجات دہندہ نہیں سمجھتے خلاصہ کہ مسلمانوں کے چودہ فرقے پیغمبر اسلام کی رسالت اورشفاعت سے منکر ہوکر اہل اسلام کے دوسرے اصل الاصول کو باطل اورعاطل کرتے ہیں اورعجبیہ واقعہ یہ کہ پھر مسلمان کے مسلمان بنے ہوئے ہیں اور اپنا نام مسلمان رکھواتے ہیں چنانچہ ان پر ظاہر ہے۔

اورمعتزلہ وخوفیہ اورشنویہ ونظامیہ اورمخلوقیہ واقفیہ اورلفظیہ ومنصوریہ رسالمیہ وقاسمیہ اورکلابیہ واسمعیلیہ اورطرفیہ ونصاریہ اورمرجیہ جن کا ماجرا نمبر۲۰، ۲۳، ۳۹، ۴۸، ۵۶، ۶۱، ۶۲، ۶۶، ۷۹، ۸۲، ۸۳، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۹۴ میں مرقوم کیا گیا ہے تیسرے اصل الاصول یعنی قرآن کے الہیٰ کلام اورربانی الہام ہونے سے منکر بلکہ ان کے اس دعوے کو رد اورمنسوخ کرتے ہیں المختصر اہل اسلام کے پندرہ فرقے اہل اسلام ہی کے تیسرے اصول کو ایسا باطل عاطل کرتی ہیں گویا مخالفوں کی زبان سے حق امر پوشیدہ نہیں رہتا اوریہ کہ ہم مسیحیوں کو مرہون منت فرماکر پیغمبر اسلام کی ابطال رسالت اوربھی قرآن کے کلام بشر ہونے کے اثبات میں اعانت اورمدد دیتے ہیں۔ جزاك الله فی الادرین خیرا۔

فی الحما بخوبی ثابت اورمتحقق ہوا کہ خصوصاً اہل اسلام کے سنتیس فرقے متفق اللفظ والمعنی ہوکر اپنے مذہب کے نہ صرف فروعی مسلوں کو بلکہ اصل الاصول کو ایسا باطل اوررد کرتے ہیں کہ کسی حجتی اورتکراری محمدی کو بھی جائے عذاراورکلام کی جگہ نہیں چھوڑتے اورمتلاشی حق کو توباطل مذہب مذکورکے بارے میں بے قرار کردیتے ہیں۔ بعض اہل اسلام بھائیوں کا قول ہے کہ جیسا مسیحیوں رومن کیتھولك فرقہ مردود اورمنسوخ ہے ویسا مسلمانوں کے فرقہ ہائے مذکورہ بھی مردود ہیں تو ان اہل اسلام بھائیوں کو مناسب اورواجب ہے اس امر میں ذرا غورکریں کہ رومن کیتھولك فرقہ کو توجمیع مسیحی کلیسیاؤں نے بالااتفاق ہوکر رد اورمنسوخ کیا ہے آپ کے مذکورہ الصدر فرقوں کو مسلمانوں نے بالا اتفاق ردکرنا کسی کتاب اورکسی تذکرے اورکسی تاریخ سے ثابت نہیں ہوتا اگر آپ ان فرقوں کو مردود جانیں وہ آپ کے فرقے کو رد سمجھینگے آپ صاحبوں کا کون کون سا فرقہ اتفاق کرکے ان کو رد کرے گا کیا شیعیہ اورسنی مل کر یا کوئی اورپر غیر ممکن ہے کہ دو فرقے سنتیس حکیم اورذی علم اوردانشمند فرقوں کو باطل کریں اورہاں ان حکیم فرقوں والوں نے آپ لوگوں کے فرقوں کو ایسا ردکیا ہے کہ آپ

کے عالموں نے آج تک ان کا جواب نہیں دیا آپ علمائے معتزلہ اور فضلائے نظامیہ کی حیرت انگیز تصنیفوں کو ملاحظہ فرمائیں اوران کے اعتراضوں کا جواب دے کرپھر اس دعوے پر دم ماریں نہیں تو چپ چاپ رہیں۔

ازانجا کہ ہم نے شروع سالہ ہذا سے خاتمہ تک صرف مباحثہ اورمناظرہ تحریر کیا ہے اور روحانی امروں کی طرف توجہ کم کی ہے زیراکہ اہل اسلام نے آپ ہی مباحثہ کا آغازکیا مگر اب ہم نہایت ضروری والابدی سمجھتے ہیں کہ چند باتیں روحانی وہ بھی نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ اس جناب عالی کی طرف سے تحریر کریں کہ جس کا مبارک اورراحت بخش ذکر قرآن میں اس ڈھنگ اورقرینہ سے ہے جیسا سورہ عمران میں درج ہے کہ اذا قالت الملائیکتہ یا مریم ان اللہ یبشرک بکلمتہً منہ اسمہ المسیح عیسیٰ ابن مریم وجہیاً فی الدنیا وآلاخرۃ من المقربین یعنی جس وقت کہا فرشوں نے اے مریم تحقیق خدا بشارت دیتا ہے تجھ کو اپنے کلمہ سے نام اس کا مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا صاحب مرتبہ کا دنیا اورآخرت میں اورفرشتوں سے اورپھر جیسا سورہ نساء میں مرقوم ہے کہ انما المسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ وکلمتہ القہا الی مریم وروح منہ یعنی تحقیق مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا خدا کا رسول ہے اوروہ کلمہ جو بھیجا خدا نے مریم کی طرف اوراس کی روح ۔ اورپھر جیساکہ سورہ تحریم میں تحریر ہے کہ مریم بنت عمران النی احصنت فرجہا فنفحافیہ من روح یعنی مریم عمران کی بیٹی جس نے اپنے کنوارپن کی حفاظت کی پھونکی ہم نے اس میں اپنی روح میں سے یعنی یسوع مسیح خداوند کی جانب سے جو حضرات اہل اسلام کی طرف چسپاں تصور بالتصدیق ہوسکتی ہیں چند روحانی باتیں مرقوم کی جاتی ہیں وہ فرماتاہے کہ اہل اسلام تمہاری خاطرمیں آسمان سے نیچے اتراتاکہ تم کو آسمان میں پہنچاؤں اوریاد کروکہ تمہارے لئے میں نے جسم پکڑا کہ تمکو روحانی انسان بناؤ اورخیال کروکہ آپ لوگوں کی خاطر میں نیچے گیا تاکہ تم کو بلند کروں اورتمہارے لئے میں غریب بناتاکہ تم کو غنی اور دھنی کروں غورکروں کہ آپ لوگوں کی خاطر میں دنیا میں رہا تاکہ آپ لوگوں کوآسمان کے ساکن بناؤں اوریاد کروکہ تمہارے لئے میں ستایا گیا تاکہ تمہیں آرام ملے خیال کروکہ تمہاری جہت سے زخمی ہوا تاکہ تم چنگے ہوجاؤ اے اہل اسلام میرا مرنا آپ کی زندگی کے سوا اورکچھ امر نہیں خیال کروکہ آپ صاحبوں نے گناہ کئے اورمیں نے وہ گناہ اپنے اوپر اٹھالئے اورتم خطاکار تھے تمہاری سزا میں نے اپنے اوپر

لے لی اور تم مقروض تھے تمہارا قرض ادا کیا اہل اسلام بھائیوں تم پر موت کا فتویٰ تھا پر میں تمہارے لئے مرا یہاں تک تمہیں پیار کیا کہ تمہارا سارا بوجھ میں نے اپنے اوپر لے لیا تو کیا آپ لوگ میری اس محبت کو ناچیز جانتے ہو آپ تو اے اسلام والو محبت کے بدلے مجھ سے عداوت اور نفرت کرتے ہو افسوس کہ آپ گناہ کو پسند کرتے ہو اور مجھ کو نہیں اور اپنے نفس امارہ کی پیروی کرتے ہو میری نہیں آپ صاحبوں نے کونسی کمی مجھ میں دیکھی کہ مجھ سے دور اور مجبور رہتے ہو کس واسطے میرے پاس نہیں آنا چاہتے کیا آپ لوگ اپنی بھلائی ڈھونڈھتے ہو مجھ میں ساری بھلائی ہے اور کہ میں خیر محض ہوں کیا آرام چاہتے ہو مجھ میں ابدی آرام ہے کیا تم خوبصورتی کے خواہشمند ہو مجھ سے زیادہ کون خوبصورت ہے کیا آپ لوگ مرتبہ چاہتے ہو خدا کے فرزند سے برتر کون ہوسکتا ہے آیا آپ بلندی چاہتے ہو آسمان کے بادشاہ سے اعلیٰ کون ہے آیا آپ جلال چاہتے ہو مجھ سے زیادہ صاحب جلال وکمال کون ہے کیا تم دولت کے آرزومند ہو مجھ میں خزانے موجود ہیں کیا تم دانائی وزیر کے خواہشمند ہو میں دانائی کا خدا ہوں آیا آپ دوست کی تلاش کرتے ہو مجھ سے زیادہ وفادار اور غمخوار دوست کون ہے میں نے اپنی جان تمہارے لئے قربان کردی آیا آپ مددگار کی جستجو میں ہو مجھ سے زیادہ مدد کون کرسکتا ہے کیا آپ طبیب کو چاہتے ہو میرے سوا کون شفا دیتا ہے آیا آپ لوگ خوشی اور فرحت کی تلاش میں ہو مجھ سے بہتر خوشی کون دے سکتا ہے کیا تم غمگینی کی حالت میں تسلی دہندہ کے آرزومند ہو میرے بغیر کون تسلی دینے والا ہے آیا آپ آرام کی تمنا رکھتے ہو مجھ میں آپ لوگ اپنی جان کے لئے آرام اور چین اور سکھ پاسکتے ہو کیا اے اہل اسلام آپ صلح کی خواہش رکھتے ہو میں تو دلوں میں اور روحوں میں صلح بخشتا ہوں کیا آپ لوگ زندگی اور روشنی اور سچائی اور راہ ڈھونڈھتے ہو میں ہوں زندگی کا سرچشمہ اور دنیا کی روشنی اور نور اور سچائی اور راہ میرے سوا اور کوئی نہیں ایک بھی نہیں اے اسلام والو کیا آپ مرُشد اور ہادی کے مشتاق ہو میں ہوں حقیقی مرُشد اور سچا رہنما پس کیا سبب ہے کہ آپ لوگ میرے پاس آنا نہیں چاہتے کیا آپ لوگ آنے کی طاقت نہیں رکھتے میرے پاس تو آسان بلکہ سہل طور سے آسکتے ہو آیا آپ ڈرتے اور خوف کرتے ہو کون ایمان لایا اور میں نے اسے نکال دیا کیا آپ لوگوں کی ذاتی اور فعلی خطائیں روکتی ہیں میں تو ہر ایک طرح کے گناہوں کے کفار میں مصلوب ہوا آیا آپ لوگوں کے گناہ

کے خیال آپ لوگوں کو شکستہ دل کرتے ہیں یاد کرو کہ میں مجسم ہوں الغرض اے اہل اسلام جو تھکے اوربڑے بوجھ سے دبے ہو میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام دونگا۔

اب ہم خدا کے فضل سے اس رسالہ مختصر کو ختم کرتے اور اہل اسلام بھائیوں کی خدمت بابرکت میں منت سے عرض پرواز کرتے ہیں کہ اے ہمارے معزز اورمکرم صاحبو آپ لوگ جسمانی اورظاہری مناظرہ کی طرزترک کردیجئے کیونکہ اس میں آپ لوگوں کے عزیز اوقات بھی ضائع ہوتی اورہم لوگوں کی بے بدل اوقات بھی برباد جاتی ہیں بلکہ روحانی اورباطنی مباحثہ شروع فرمائیے تاکہ طرفین کواس سے ہمیشہ کی زندگی حاصل ہو ہم لوگ نہیں چاہتے کہ ظاہری مناظرہ کریں پرلاچارآپ لوگ ہم کو اس طرف توجہ دلاتے ہیں نہیں توہم مسیحی خادم آپ صاحبوں کے دعاگو ہیں آداب قبولیت کا وقت ہے اورفیض کا دن ہے مسیح یسوع کے حضورحاضر ہوآمین۔